سیرت امیر ملت ؒ
سید اختر حسین
محمد طاہر فاروقی
علی پور سیداں
ضلع سیالکوٹ

سوانحِ حیات

قدوۃ الواصلین زبدۃ العارفین غوثِ زماں مجددِ دوراں ابو العرب سنوسیٔ ہند امیرِ ملت قبلہ عالم
اعلیحضرت حاجی حافظ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری قدس سرہ العزیز
موسوم بہ اسمِ تاریخی

۹۱ ہجری ۱۳

مصنفہ
حضرتِ جوہرِ ملت جناب الحاج حافظ صاحبزادہ پیر سید اختر حسین شاہ مدظلہ العالی
(نبیرہ حضرت امیر ملت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ)

ترتیب وتسوید
از پروفیسر محمد طاہر فاروقی ایم اے (فارسی و اردو) دکتور ادب (جامعہ)
سابق پروفیسر و صدر شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی پشاور
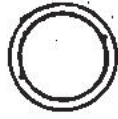
کتاب	سیرت امیرِ ملت ؒ
ناشر	صاحبزادہ الحاج پیر سید اختر حسین شاہ صاحب
تعداد صفحات	سات سو پچاس (۷۵۰)
اشاعت	ایک ہزار
بار اول	ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ
بار دوئم	ربیع الاول ۱۴۰۲ھ
بار سوئم	جمادی الآخر ۱۴۱۰ھ
قیمت	100.00
کتابت	امین رقم، سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
مطبع	اے اینڈ ایس پرنٹرز۔ کراچی
عکاسی (پوزیٹو)	گرافک آرٹ سٹوڈیو۔ ملک منزل۔ ۹ ایبک روڈ۔ لاہور

ملنے کا پتہ

دربار شریف علی پور سیداں ضلع سیالکوٹ

مکتبۂ فریدی

وفاقی گورنمنٹ اردو کالج

بابائے اردو روڈ کراچی نمبر ۱

فون ـــــ ۷۲۰۰۱۰

فریدی بک سینٹر

شاپ نمبر ۳۶ اردو بازار کراچی

فون ـــــ ۲۱۳۰۶۹

توکّل

توکّل کیا ہے

اللہ تعالیٰ کی ذات پاک اور اس کی صفات پر حضرت قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ کو کامل یقین اور پکا بھروسا تھا۔ سخت مشکلات کے وقت بھی آپ کے دل میں کوئی وسوسہ نہ آنے پاتا۔ اور آپ اڑے وقتوں میں بھی صبر و تحمّل کو ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ آپ کو ربّ العزّت کی ذات پر کامل اعتماد ہوتا، اور رضائے مولیٰ پر راضی رہتے۔ توکّل کا یہ مطلب نہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیکار بیٹھ جاؤ۔ حیلہ اور وسیلہ تلاش کرنا لازم ہے۔ البتہ اس حیلے اور وسیلے کو داتا خیال کرنا کفر ہے۔ داتا صرف اسی کی ذات پاک ہے۔

حضرت قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے تمام عمر کوئی روپیہ پیسہ اپنے پاس نہیں رکھا۔ اِس ہاتھ آتا اُس ہاتھ دے ڈالتے۔ کبھی بستر اور مسند پر ہی چھوڑ دیتے۔ بعد میں کوئی خادم اٹھا لیتا۔ کوئی ضرورت پیش آتی تو خادم کو حکم ہوتا، وہ خرچ ہو جاتا۔ "جود و سخا" اور "حج و زیارت" کے تحت ایسے کئی واقعات بیان ہوں گے۔ سفر حج میں آپ کی ہدایت کے مطابق میں خرچ کرتا رہا جس کی تفصیل آگے آئے گی۔ جب علی پور سیداں کے اسٹیشن پر واپس پہنچے تو مجھ سے دریافت کیا "پاس کیا ہے" میں نے عرض کیا "دس آنے"۔ فرمایا "الحمد للہ۔ اب حویلی اور کنوئیں والی مسجد بن جائے گی ہم اللہ تعالیٰ کا کام کر آئے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا کام پورا کر دیں گے۔"

سفر حج کا ایک واقعہ

ابتدائی دِنوں کی بات ہے۔ حج کے ایک سفر میں بحری جہاز میں راشن بہت کم رہ گیا۔ تو حضرت مولانا محمد حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے خادم کو تاکید کی کہ "صرف حضرت قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے لئے کھانا پکاؤ۔ ہم جہاز والوں سے بھنے ہوئے چنے لے کر گزارا کر لیں گے۔ بادِ مخالف کی وجہ سے جہاز کے سفر میں کافی رکاوٹ اور کئی دن کی تاخیر ہو گئی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ حضرت کو تکلیف ہو۔" اتفاقاً عصر کے وقت حضور باورچی کی طرف سے گزرے دریافت فرمایا کہ "اتنا تھوڑا کیوں پکا رہے ہو؟" اس نے تفصیل عرض کر دی۔